REGD No. L.5254

— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم —

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

روزنامہ

یوم شنبہ

۹ صفر ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۵ تبوک ۱۳۳۵ ہش | ۱۵ ستمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۱۶

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۱۴ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کو کل دن کے پچھلے حصہ میں بخار معمول سے کچھ زیادہ ہو گیا تھا۔ مگر آج صبح خدا تعالےٰ کے فضل سے حرارت نارمل ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ‫:‬

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت کل کی نسبت بہتر ہے۔ تاہم سر میں درد کی شکایت بدستور ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں ‫:‬

پاکستان کسی صورت بھی نہر سویز کے سوال پر مصر کے خلاف طاقت کے استعمال میں شریک نہیں ہوگا

تنازعہ سویز کی نئی صورت حال پر کراچی کے سرکاری حلقوں کی طرف سے تشویش کا اظہار

کراچی ۱۴ ستمبر۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کل ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کسی صورت میں بھی نہر سویز کے سوال پر مصر کے خلاف طاقت کے استعمال میں شریک نہیں ہوگا۔ پاکستان نے سویز کا مسئلہ ہمیشہ پُرامن طریق پر بات چیت کے ذریعہ طے کرنے کی حمایت کی ہے۔ اور آئندہ بھی اسی پالیسی پر گامزن رہے گا۔ یہ بیان ترجمان نے کل برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر متعینہ کراچی کی معرفت حکومت برطانیہ کی اس تجویز کے موصول ہونے پر دیا کہ نہر سویز میں جہازوں کی آمد و رفت کا انتظام کرنے کے لئے نہر کو استعمال کرنے والے ملکوں کی ایسوسی ایشن بنائی جائے موثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق پاکستان اغلباً تین مغربی طاقتوں کی اس تجویز کی تائید نہیں کرے گا۔

تنازعہ سویز کے سلسلہ میں حال ہی میں واقعات نے جو کروٹ لی ہے۔ اس پر کراچی کے سرکاری حلقے تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ عام رجحان یہی ہے کہ اقوام متحدہ کے ذریعہ اس مسئلہ کا حل تلاش کرنا بہتر ہو گا۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے۔ کہ اگر طاقت کے ذریعہ مصر پر کوئی فیصلہ ٹھونسنے کی کوشش کی گئی۔ تو تمام مشرق وسطیٰ خطرناک بحران سے دوچار ہو جائے گا۔ ان ذرائع نے یہ محسوس کیا ہے کہ مصر کی رضامندی کے بغیر نہر کو استعمال کرنے والے ملکوں کی ایسوسی ایشن کے قیام سے صورت حال مزید الجھ جائیگی۔ جس کے بعد طاقت کا استعمال ناگزیر ہو گا اور اس سے گڑبڑ اور انتشار کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا — ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق گزشتہ شب لنڈن میں پانچ ہزار سے زائد افراد دارالعوام کے باہر اپنے حلقوں کے ارکان پارلیمنٹ پر اثر ڈالنے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔ یہ لوگ نہر سویز کے سلسلہ میں طاقت کے استعمال کے مخالف تھے۔ اس سے قبل دیلز کے ایک لاکھ کان کنوں کی انجمن کے ایک وفد نے اپنے علاقہ کے ارکان پارلیمنٹ سے ملاقات کی۔ اور کہا کہ ہم مصر کے خلاف طاقت کے استعمال کی حمایت نہیں کریں گے وفد کے ایک رکن نے کہا ہمیں مصر سے دس سال بات چیت کرنی پڑی۔ تو بھی ہم اسے ایک سال جنگ کرنے پر ترجیح دیں گے ‫:‬

مرکزی وزراء میں محکموں کی تقسیم کا اعلان کر دیا گیا

کراچی ۱۳ ستمبر۔ آج رات مرکزی وزراء میں محکموں کی تقسیم کا اعلان کر دیا گیا۔ اس کی تفصیل یہ ہے:۔

وزیر اعظم سہروردی۔ دفاع۔ امور کشمیر ریاستیں اور سرحدی علاقے۔ اقتصادی امور تعلیم صحت۔ قانون۔ مہاجرین اور بحالیات

فیروز خاں نون۔ امور خارجہ۔ اور کامن ویلتھ ریلیشنز

ابو المنصور احمد۔ تجارت و صنعت ‫:‬

سید امجد علی۔ خزانہ

عبد الخالق۔ لیبر و تعمیرات

دلدار احمد۔ خوراک و زراعت

سردار امیر اعظم۔ اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور

میاں جعفر شاہ۔ مواصلات

میر غلام علی تالپور۔ داخلہ

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ سلمہا کے لئے درخواست دعا

— از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی —

احباب کو معلوم ہے کہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ سلمہا ماہ مئی کے آخر سے پیٹ میں جلن درد اور متلی کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ لنڈن میں لمبا عرصہ ہسپتال میں علاج ہوتا رہا۔ آخر اپریشن تجویز ہوا جس میں تمام اندرونی اعضاء کا معائنہ کیا گیا۔ لیکن اس کے نتیجہ میں درد اور متلی کی کوئی وجہ معلوم نہ ہو سکی۔ احتیاطاً appendix نکال دی گئی۔ اپریشن کے بعد جلن اور درد تو بفضلہ تعالےٰ دور ہو گیا۔ لیکن متلی کی تکلیف برابر جاری ہے۔ اس سارے عرصہ میں وزن گرتا رہا۔ اور کمزوری بہت بڑھ گئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت اب ان کو علاج کے لئے ہیمبرگ کے ایک ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ یہاں ڈاکٹروں نے معائنہ اور ایکسرے کے بعد تشخیص کیا ہے کہ معدہ میں سوزش ہے۔ جو پرانی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ اس کا علاج شروع ہے۔ کمزوری کے ازالہ کے لئے مختلف دوائیاں اور مناسب غذا دی جا رہی ہے۔ اور ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ایک حد تک وزن بڑھ جانے کے ساتھ متلی بھی انشاء اللہ جاتی رہے گی۔ لیکن متلی ہوتے ہوئے غذا پوری مقدار میں کھانی مشکل ہے۔ اور جتنی کھائی جائے۔ اتنی ہی متلی بڑھ جاتی ہے۔ اب وزن کچھ بڑھنا شروع ہوا ہے۔ لیکن رفتار بہت کم ہے۔ احباب درد دل کے ساتھ صاحبزادی صاحبہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ اور شفاء عاجل عطا فرمائے ‫:‬

ری پبلکن پارٹی کا کنونشن

لاہور ۱۴ ستمبر۔ پاکستان ری پبلکن پارٹی کے جنرل سکرٹری میر عبد القیوم نے اعلان کیا ہے کہ مرکزی ایڈہاک کمیٹی کے فیصلے کے مطابق پاکستان ری پبلکن پارٹی کا کنونشن ۲۹ اور ۳۰ ستمبر کو لاہور میں منعقد ہو رہا ہے۔ ان تاریخوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ کنونشن کی تیاری مکمل کرنے کے لئے مختلف سب کمیٹیاں مقرر کی جا رہی ہیں جو تیزی سے اپنا کام سرانجام دیں گی۔ کنونشن میں پارٹی کا دستور اور منشور منظور کیا جائے گا۔ اور ملک کے اہم مسائل کے متعلق فیصلے کئے جائیں گے۔

یادگار ٹکٹوں کے لئے پاکستانی آرٹسٹ کا ڈیزائن

نیویارک ۔ ۱۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی طرف سے جاری کئے جانے والے یادگار ٹکٹوں کے لئے اس سال ایک پاکستانی آرٹسٹ مسٹر رشید الدین کا بنا ہوا ڈیزائن منظور کیا گیا ہے یہ ٹکٹ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دن یعنی ۱۰ دسمبر کو جاری کئے جائیں گے ‫:‬

۹ ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ووکنگ مشن اور غیر مبایعین

جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کا بیان

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشن قرآن مجید کی رو سے لیظہرہٗ علی الدین کلہ ہے. یعنی آپ اسلام کی اشاعت کے لئے مبعوث ہوئے ہیں. ظاہر ہے کہ ہزاروں لاکھوں علماء اور مولویوں کی موجودگی میں مسیح موعودؑ کے سپرد اس کام کا کیا جانا یہ معنے رکھتا ہے. کہ اس زمانہ میں اسلام کی صحیح تفسیر اور تعبیر وہی ہوگی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پیش کریں گے. پھر اس میں یہ بھی اشارہ ہے. کہ ادیانِ عالم پر اس زمانہ میں وہی اسلام غالب آئیگا. جو حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کی جماعت پیش کریگی.

جماعت احمدیہ اسی نصب العین کو لے کر کھڑی ہوئی ہے. ۱۹۱۴ء میں فریق لاہور نے جماعت سے اختلاف کیا. اور نیا راستہ اختیار کیا. آج بیالیس سال کے بعد جب منصفانہ جائزہ لیا جائے. تو ہر غیر مبایع دوست کو بھی اعتراف کرنا پڑتا ہے. کہ حقیقی اسلام یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعبیر کے مطابق اصل اسلام کی اشاعت میں جماعت احمدیہ ہی کامیاب ہے. اور غیر مبایعین اس میدان میں سراسر ناکام ہو چکے ہیں. بیرونی ممالک میں تبلیغی مشنوں کے قیام پاکستان اور ہندوستان میں تبلیغ احمدیت اور استحکام جماعت. نیز دنیا بھر میں احمدیت کے نقطۂ نظر کے مطابق اسلامی لٹریچر کے پھیلانے کے لحاظ سے غیر مبایعین اپنے آپ کو جماعت احمدیہ کے مقابلہ پر پیش نہیں کر سکتے. واقعات کی یہ شہادت اور اللہ تعالیٰ کی یہ کھلی کھلی تائید و نصرت خود ایک دلیل ہے. کہ غیر مبایعین حق پر نہیں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے شاملِ حال نہیں ہے.

جماعت احمدیہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نمایاں کامیابی کے جواب میں غیر مبایعین کا اپنی چند عمومی کتابوں اور ان پر غیر احمدیوں کے ریمارکس کو پیش کرنا بالکل بے محل ہے. صاف ظاہر ہے. کہ اگر آپ ان عقائد اور خیالات کو شائع کر کے خراجِ تحسین لے رہے ہیں. جو غیر احمدی عقائد ہیں. تو آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ اسلام کو نہیں پھیلا رہے. اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت نے عوام غیر احمدیوں کے غلط عقائد کو ہی پھیلانا تھا. تو اس کے لئے ایک مامور کے آنے کی کیا ضرورت تھی. پس اس مرحلہ پر غیر مبایع دوست اس حقیقت کو مدنظر رکھ کر جواب دیں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت ہونے کے مدعی ہیں. محض ایک عام انجمن ہونے کے دعویدار نہیں. مجھے یقین ہے. کہ لاہوری فریق سے تعلق رکھنے والے منصف مزاج اصحاب اس پہلو سے اپنے سابقوں کا کوئی قابل ذکر کارنامہ بیان کرنے کی جرأت نہ کر سکیں گے.

مقام افسوس ہے. کہ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے جماعت احمدیہ کے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے خالص تبلیغی مشنوں کے مقابلہ پر ووکنگ مشن کو پیش کر دیا ہے. حالانکہ وہ اس مشن کے اپنی طرف انتساب کی حقیقت کو ہم سے زیادہ جانتے ہیں. میں پوچھتا ہوں. کہ کیا فی الواقعہ غیر مبایع دوست یہ سمجھتے ہیں. کہ جس اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام مبعوث ہوئے تھے. ووکنگ مشن سے اسی کی اشاعت کی جا رہی ہے ؟ - اگر ایسا نہیں ہے - اور ہرگز نہیں ہے. تو کیا یہ دیانتداری ہے کہ ووکنگ مشن کو غیر مبایعین اپنے نتیجے اور غالب ہونے کی دلیل گردانیں؟ ہمیں معلوم ہے. کہ ووکنگ مسجد جسے ۱۸۸۹ء میں ڈاکٹر لٹنر Leitner نے مسلمانوں کے چندہ سے بنوایا تھا. اسے خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم نے قبضہ میں لے کر مشن قائم کیا تھا. اور یہ شرط کی تھی. کہ یہاں سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تبلیغ نہ کی جائیگی. بے شک خواجہ صاحب غیر مبایعین کے ساتھ شامل تھے. مگر انہوں نے ووکنگ مشن کو ہمیشہ اپنی خاص پالیسی سے چلایا. اور ہمیشہ اس کے ماتحت رکھا. اور کبھی بھی اسے غیر مبایعین کی انجمن کی پالیسی کے تابع نہیں ہونے دیا. چنانچہ خود جناب خواجہ صاحب ووکنگ مشن کے متعلق صاف طور پر لکھتے ہیں :-

"اس کی تبلیغی پالیسی شروع سے لے کر آج تک میرے ہاتھ میں رہی ہے. ۱۹۱۹ء سے لے کر گیارہ سال تک یہ مشن انتظاماً انجمن کی ایک کمیٹی کے ہاتھ میں رہا. میں عنقریب اس مالی امداد کو بھی اسم وار لکھ دوں گا. جو اس مشن کی ہوئی. جس سے نظر آ جائے گا. کہ بعض نادان جو اس وہم میں ہیں کہ ہم نے یہ کیا اور ہم نے وہ کیا. انہیں نظر آ جائے گا. کہ انہوں نے اپنی جیب سے جو امداد دی. اسے نام نہاد ۴ امداد کہنا بھی غلط ہے." (رسالہ مجدد کامل مصنفہ خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم صفحہ ۱۰۲)

ان حالات میں ہمارے غیر مبایع دوستوں کا ووکنگ مشن کو اپنے فریق کا کارنامہ ٹھہرانا درست نہیں. پھر اسے جماعت احمدیہ کے مشنوں کے مقابلہ میں پیش کرنا تو انتہا درجہ کی مستم ظریفی ہے. کیا غیر مبایع دوست آئندہ کے لئے ووکنگ مشن کو اپنی طرف منسوب کرنے سے اجتناب اختیار کریں گے. اگر ایسا نہیں ہو سکتا. تو *

* ووکنگ مشن کی حالت اور اسکی پالیسی کے لحاظ سے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک کی اشاعت کرنے والا مشن تو قرار نہ دیں گے. کیونکہ واقعہ یہی ہے. خاکسار ابو العطا جالندھری.

چاہیئے کہ خلیفہ اپنے بیٹے کو خلافت کے لئے نامزد نہ کرے

ایک استفسار کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریح

خاکسار نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ۱۹۱۴ء کی تقریر "برکات خلافت" کے مندرجہ ذیل فقرات بغرض تشریح پیش کئے تھے :-

"وہ نادان جو کہتا ہے. کہ گدی بن گئی ہے. اس کو میں قسم کھا کر کہتا ہوں. کہ میں تو یہ جائز ہی نہیں سمجھتا. کہ باپ کے بعد بیٹا خلیفہ ہو. ہاں اگر خدا تعالیٰ چاہے مامور کر دے. تو یہ الگ بات ہے. اور حضرت عمرؓ کی طرح میرا بھی یہی عقیدہ ہے. کہ باپ کے بعد بیٹا خلیفہ نہیں ہونا چاہیئے" (صفحہ ۲۲)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سوال کے جواب میں مندرجہ ذیل کلمات تحریر فرمائے ہیں (خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریح

"یعنی باپ کو بیٹے کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کرنا چاہیئے. جس طرح حضرت عمرؓ نے منع فرمایا. کیونکہ جو پانچ آدمی انہوں نے خود نامزد کئے تھے نہ کہ جماعت نے ان میں ان کا بیٹا بھی تھا. اس لئے آپ نے فرمایا. اسے مشورہ میں شامل کرو خلیفہ مت بنانا. پس معلوم ہوا. کہ حضرت عمرؓ کے نزدیک باپ اپنے بعد بیٹے کو خلیفہ نامزد نہیں کر سکتا. مگر حضرت علیؓ نے اس کے خلاف کیا. اور اپنے بعد حضرت حسنؓ کو خلیفہ نامزد کیا. میرا رجحان حضرت علیؓ کی بجائے حضرت عمرؓ کے فیصلہ کی طرف ہے. خود حضرت حسنؓ بھی مجھ سے متفق نظر آتے ہیں. کیونکہ انہوں نے بعد میں حضرت معاویہ کے حق میں دست برداری دے دی. اگر وہ یہ سمجھتے. کہ باپ بیٹے کو اپنے بعد خلیفہ بنا سکتا ہے. تو کبھی دست بردار نہ ہوتے. کیونکہ خلافت حقہ کا چھوڑنا ارشاد نبویؐ کے مطابق منع ہے. مگر حضرت علیؓ نے بھی غلطی نہیں کی. اس وقت حالات نہایت نازک تھے. کیونکہ خوارج نے بغاوت کی ہوئی تھی. اور دوسری طرف معاویہ اپنے لشکروں سمیت کھڑے تھے. انہوں نے ایک چھوٹی سی تبدیلی کو بڑے فساد پر ترجیح دی کیونکہ حضرت حسنؓ کے متعلق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیاں موجود تھیں. ممکن ہے حضرت علیؓ نے اور احتیاطیں بھی کی ہوں. جن سے جمہور مسلمانوں کے حق کو محفوظ کر دیا ہو. گو وہ مجھے اس وقت یاد نہیں.

مرزا محمود احمد"

۸/۹/۵۶

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حق میں

وحی الٰہی کے پاک کلمات

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۱) ذیل میں خدا تعالیٰ کے پاک کلمات جو امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیدائش سے قبل۔ پیدائش پر۔ پیدائش کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہوئے آپ کے وابستگان دامن کی زیادتی ایمان کے لئے ترتیب وار درج کرتا ہوں۔

"اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امراً مقضیاً۔"

۲۔ "اس جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ و بہ برکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

۳۔ "شاید چار ماہ کا عرصہ ہوا کہ اس عاجز پر ظاہر کیا گیا تھا کہ ایک فرزند قوی الطاقتین کامل الظاہر والباطن تم کو عطا کیا جائے گا سو اس کا نام بشیر ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۲۸)

۴۔ "خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء۔"

(اشتہار ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء)

۵۔ "ہمیں اس رشتہ کی درخواست کی کچھ ضرورت نہیں تھی۔ سب ضرورتوں کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا تھا۔ اولاد بھی عطا کی اور ان میں سے وہ لڑکا بھی جو دین کا چراغ ہوگا۔ بلکہ ایک اور لڑکا ہونے کا قریب مدت تک وعدہ دیا جس کا نام محمود احمد ہوگا اور اپنے کاموں میں اولوالعزم نکلے گا۔"

(اشتہار ۱۵ جولائی ۱۸۸۸ء تذکرہ صفحہ ۱۶۲ طبع اول)

۶۔ "میرا پہلا لڑکا جس کا نام محمود ہے وہ ابھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۰ و تذکرہ صفحہ ۱۶۵)

۷۔ "دوسرا لڑکا جس کی نسبت الہام نے بیان کیا کہ دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا دوسرا نام محمود ہے۔ وہ اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے پیدا نہیں ہوا مگر خدا کے وعدے کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ نادان اس کے الہامات پر ہنستا ہے۔ اور احمق اس کی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا کرتا ہے کیونکہ آخری دن اس کی نظروں سے پوشیدہ ہے۔ اور انجام کار اس کی آنکھوں سے چھپا ہوا ہے۔"

(سبز اشتہار صفحہ ۷ حاشیہ)

۸۔ "خدا تعالیٰ کے انزال رحمت اور روحانی برکت بخشنے کے لئے بڑے عظیم الشان دو طریقے ہیں۔

(۱) اول یہ کہ کوئی مصیبت اور غم و اندوہ نازل کر کے صبر کرنے والوں پر بخشش اور رحمت کے دروازے کھولے جیسا کہ اس نے خود فرمایا ہے وبشر الصابرین الذین اذا اصابتھم مصیبۃ قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اولئک علیھم صلوات من ربھم ورحمۃ واولئک ھم المھتدون الجزو ۲ یعنے ہمارا یہی قانون قدرت ہے۔ کہ ہم مومنوں پر طرح طرح کی مصیبتیں ڈالا کرتے ہیں۔ اور صبر کرنے والوں پر ہماری رحمت نازل ہوتی ہے۔ اور کامیابی کی راہیں ان پر کھولی جاتی ہیں جو صبر کرتے ہیں۔

(۲) دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین و نبیین و ائمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شق ظہور میں آجائیں۔

پس اول اس نے قسم اول کے انزال رحمت کے لئے بشیر کو بھیجا تا وبشر الصابرین کا سامان مومنوں کے لئے تیار کر کے اپنی بشریت کا مفہوم پورا کرے۔ . . . . اور دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالیٰ دوسرا بشیر بھیجے گا۔

جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس کے بارے میں پیشگوئی کی گئی تھی۔ اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ یخلق اللہ ما یشاء۔" (تذکرہ صفحہ ۱۶۷ و صفحہ ۱۶۸ طبع اول)

۹۔ الہامی عبارت میں جیسا کہ ظلمت کے بعد رعد اور روشنی کا ذکر ہے کہ پسر متوفی کے قدم اٹھنے کے بعد پہلے ظلمت آئے گی۔ اور پھر رعد اور برق۔ اسی ترتیب کی رو سے اس پیشگوئی کا پورا ہونا شروع ہوا یعنے پہلے بشیر کی موت کی وجہ سے ابتلاء کی ظلمت وارد ہوئی۔ اور پھر اس کے بعد رعد اور روشنی ظاہر ہونی ... ہے۔ اور جس طرح ظلمت ظہور میں آگئی۔ اسی طرح یقیناً جاننا چاہیئے۔ کہ کسی دن وہ رعد اور روشنی بھی ظہور میں آجائیں گی۔ جس کا وعدہ دیا گیا ہے۔ جب وہ روشنی آئے گی۔ تو ظلمت کے خیالات کو بالکل سینوں اور دلوں سے مٹا دے گی۔ اور جو جو اعتراضات غافلوں اور مردہ دلوں کے مونہہ سے نکلے ہیں۔ ان کو نابود اور ناپدید کر دے گی۔" (سبز اشتہار صفحہ ۱۶ و صفحہ ۱۷ تذکرہ صفحہ ۱۶۹ طبع اول)

۱۰۔ "اے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو۔ بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔"

(سبز اشتہار صفحہ ۱۷)

۱۱۔ "اور یہ دھوکا نہیں کھانا چاہیئے کہ جس پیشگوئی کا ذکر ہوا ہے۔ وہ مصلح موعود کے حق میں ہے۔ کیونکہ بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے۔ کہ یہ سب عبارتیں پسر متوفی کے حق میں ہیں۔ اور مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے۔ کہ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا۔ اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا۔"

(سبز اشتہار صفحہ ۲۱ تذکرہ طبع اول صفحہ ۱۶۹ و صفحہ ۱۷۰)

۱۲۔ الہام میں اس دوسرے فرزند کا نام بھی بشیر رکھا۔ چنانچہ فرمایا ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا نام محمود ہے جس کی نسبت فرمایا کہ وہ اولوالعزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ یخلق ما یشاء" (مکتوب بنام حضرت خلیفہ اول رض تذکرہ صفحہ ۱۷۰ و صفحہ ۱۷۱ طبع اول)

۱۳۔ خدا نے عزوجل نے اپنے لطف و کرم سے وعدہ فرمایا تھا کہ بشیر اول کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہوگا۔ اور اس عاجز کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ وہ اولوالعزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ وہ قادر ہے جس طور سے

موجودہ فتنہ منافقین کے متعلق مخلصینِ جماعت کی بعض خوابیں

شریف احمد صاحب گنج مغلپورہ کا خواب

سیدی و آقائی حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

مارچ یا اپریل ۱۹۵۵ء کو چنیوٹ میں میں نے ایک خواب دیکھا۔ کہ کسی جگہ (جیسے جنگل) میں کھڑا ہوں۔ شہتوت نما درخت کے نیچے اچانک اس درخت پر نظر پڑی۔ ایک شاخ پر دو سانپ سیاہ رنگ کے بیٹھے ہیں۔ ایک بڑا دوسرا چھوٹا ہے۔ دونوں آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔ خواب میں میں ان کی باتیں سنتا اور سمجھتا ہوں۔ بڑا چھوٹے کو کہتا ہے۔ کہ چلو اب وہ آنے والا ہے۔ اس کے آتے ہی اس پر حملہ کر دیں۔ اگر مار لیا۔ تو حکومت اپنی ہی ہے۔ جماعت اپنی ہے۔ خواب میں ان سانپوں کی بات سن کر ذہن ایک دم حضور کی طرف پھرا۔ کہ آنے والے حضور ہیں۔ یعنی سفرِ یورپ سے اور یہ سانپ حملہ حضور پر ہی کرنا چاہتے ہیں۔ یہ سوچ کر کہ معمولی سستی کی وجہ سے کہیں یہ سانپ میرے آقا پر حملہ کر کے نقصان نہ پہنچا دیں۔ ایک لمبا بانس جو میرے ہاتھ میں تھا۔ اور اس کا اگلا سرا جو پھٹا ہوا تھا۔ اس کی ٹھوکر (جس کو پنجابی میں ہیج کہتے ہیں) ماری۔ جس کی ہیج سے چھوٹا سانپ زمین پر گر پڑا۔ چھوٹے مردہ سانپ کو دم سے پکڑ کر بڑے سانپ پر مارا۔ تو وہ بھی زمین پر گر کر مر گیا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ اس وقت فجر کی اذان ہو رہی تھی۔

اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی والی اسلام کی خدمت کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے! آمین

میں عرصہ پونے پانچ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہوں۔ حضور کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔

حضور کی دعاؤں کا محتاج
خاکپائے محمود شریف احمد آف بھڑیار ضلع امرت سر۔ احمدیہ مسجد گنج مغلپورہ۔ لاہور

محمد عبدالقدیر صاحب کا خواب

بحضور سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نہایت ادب کے ساتھ گذارش ہے۔ کہ خاکسار نے اپنی وفاداری کا اظہار ایک خط کے ذریعہ حضور کی خدمت میں کر دیا تھا۔ چونکہ خاکسار دور افتادہ علاقہ میں رہتا ہے۔ جہاں کہ ڈاکخانہ بھی آج کل سیلاب کے خطرہ کی وجہ سے بند ہو گیا ہے۔ اس لئے خاکسار کو کوئی اطلاع نہ مل سکی۔ خاکسار کو الفضل کا خطبہ نمبر ملتا رہتا ہے۔ جسے پڑھ کر حضور کی درازیٔ عمر اور صحت کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں۔ اور ہماری والدہ صاحبہ (اہلیہ مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم آف "تلونڈی جھنگلاں") تو ہمیشہ ہی آپ کی صحت کے لئے دعا کرتی رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی با صحت اور کام والی زندگی عطا فرمائے۔ تا حضور جماعت کی ترقی کے لئے پوری صحت کے ساتھ کام کر سکیں۔ اور جماعت حضور کے مشوروں پر عمل کر کے سابقون الاولون میں شامل ہو۔ آمین

چند روز ہوئے خاکسار نے خواب میں دیکھا۔ کہ سکرنڈ گیا ہوں۔ اور وہاں چودھری عبدالحق صاحب (جو کہ ہماری جماعت کے مخلص دوست ہیں) کے پاس جا کر الفضل کا پرچہ مانگا۔ چودھری عبدالحق صاحب نے ایک الفضل کا پرچہ دیا۔ جس کے سرورق پر حضور کا مضمون موجودہ فتنہ پردازوں کے متعلق پڑھتا ہوں۔ تو مضمون کے درمیان میں حضور پر نور نے لکھا۔ کہ یہ دیکھو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام جس سے میری (یعنی حضور کی) عمر ۱۱۱ (ایک سو گیارہ) سال بنتی ہے۔ اور یہ منافق لوگ مجھے میری عمر سے چالیس سال پیشتر قتل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد غالباً حضور نے یہ بھی لکھا تھا۔ کہ احمدیت اپنی عمر کے ایک سو سال کے اندر اندر غالب ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد میری وفات ہو گی۔ یا اس قسم کے اور الفاظ ہوں گے۔ یعنی مفہوم یہی تھا۔ یہ خواب خاکسار نے جمعہ کی رات کو دیکھی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ حضور کے زیرِ سایہ ہم کو بھی احمدیت کی ترقیات دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ حضور میرے لئے اور میرے عزیزوں کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عبدالقدیر بمقام قاضی احمد ضلع نوابشاہ سابق سندھ ۲۰ ۸/۵۶

محسن خاں صاحب کیرنگ (اڑلیسہ) کا خواب

سیدنا امامنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی و المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور پُر نور کی خدمت بابرکت میں عرض ہے۔ کہ اخبار "بدر" سے موجودہ فتنہ منافقین کے متعلق معلوم کر کے بہت افسوس ہوا ہے۔ خاکسار اور جماعت احمدیہ کیرنگ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ اور عمر دراز بخشے۔ اور ہمیں حضور کی ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

پیارے آقا! خاکسار نے مورخہ ۲۳، ۲۴ اگست کی درمیانی رات کو ایک خواب دیکھا ہے۔ جو درج ذیل کرتا ہوں:۔

"میں نے دیکھا کہ میں کسی پہاڑی علاقے میں ہوں۔ اور ایک بستی کے سرے پر جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا ہوں۔ بستی کے قریب سے ہی ریلوے لائن گزرتی ہے۔ (میں نے ربوہ نہیں دیکھا۔ شاید یہ ربوہ کا نظارہ ہو) میں نے مشرق کی طرف نگاہ ڈالی۔ تو مجھے ایک پہاڑ نظر آیا۔ میں نے دیکھا کہ اس پہاڑ کے قریب دو بستیاں ہیں۔ اچانک مجھے قریب کے جنگل میں سے دھواں اٹھتا ہوا دکھائی دیا۔ ساتھ ہی آگ بھی نظر آئی۔ وہ آگ تیزی سے پھیلنی شروع ہوئی۔ اور پھیلتے پھیلتے ایک بستی کے قریب پہنچ گئی۔ جسے اس نے جلا کر راکھ کر ڈالا۔ اسی طرح چند منٹوں میں دوسری بستی بھی آگ کی لپیٹ میں آگئی۔ اور وہ بھی جل کر راکھ ہو گئی۔ اس کے بعد وہ آگ میری طرف آنی شروع ہوئی۔ میں اسی سوچ میں تھا۔ کہ اس آگ سے کیونکر بچوں کہ یک دم میری زبان پر جاری ہوا۔

"یا نارُ کونی بردًا وسلامًا علیٰ ابراھیم"

میں نے اس آیت کو بلند آواز سے دہرانا شروع کر دیا۔ اس وقت یوں معلوم ہوا۔ کہ اور دو یا تین احمدی احباب میرے دہنی طرف کھڑے ہیں۔ انہوں نے بھی یہی آیت پڑھنی شروع کر دی۔ میں نے دیکھا۔ کہ یہ آیت پڑھنے کے بعد سے وہ آگ کم ہونی شروع ہو گئی۔ وہ میری طرف آگے بڑھتی ہے۔ لیکن ساتھ ہی کم بھی ہوتی جاتی ہے۔ ہم اسی طرح آیت بلند آواز سے پڑھتے رہے۔ اور وہ آگ ایک بھنور کی شکل میں ہمارے پاس سے ہو کر گذر گئی۔ اور ہم سے قریباً بیس گز آگے جا کر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر غائب ہو گئی۔ ہمیں کوئی گزند نہیں پہنچا۔ اور وہ بستی جس کے کنارے میں کھڑا تھا۔ وہ بھی پوری طرح محفوظ رہی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ یہ جو خواب میں آگ دکھائی گئی ہے۔ یہ منافقوں کی لگائی ہوئی آگ ہے۔۔

یا نارُ کونی بردًا و سلامًا علیٰ ابراھیم سے مراد حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ؎

نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بےشمار

اس لحاظ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مثیل ابراہیمؑ بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ منافقین کی جلائی ہوئی آگ کو ٹھنڈا کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے کثرت سے دعائیں کریں۔

بالآخر عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ حضور میرے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

حضور کا ادنیٰ خادم خاکسار محسن خاں
دیہاتی مبلغ از کیرنگ ضلع پوری (اڑلیسہ) ۲۹ ۸/۵۶

درخواستہائے دعا

(۱) میری بچی ایک عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آتی ہے۔ کبھی کسی مرض سے افاقہ ہوتا ہے۔ تو چند دنوں بعد کوئی دوسری مرض نمودار ہو کر مصیبت کا باعث بن جاتی ہے۔ لڑکی بہت ہی کمزور ہو چکی ہے۔ اور بیماری کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں۔ اس لئے احباب کرام و بزرگان سے درخواست ہے۔ کہ اسکی مکمل صحت کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ محمد شریف کاپی رائیٹر الفضل ربوہ

(۲) میرا لڑکا عزیز رشید احمد چند دنوں سے بعارضہ بخار و دیگر عوارض بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مستری محمد علی محلہ ج ربوہ)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

احباب جماعت کے اخلاص نامے

بشیر احمد صاحب۔ پشاور کا خط

ذیل میں مکرم بشیر احمد صاحب پشاور کا خط شائع کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تحریر کیا ہے۔ اس خط کو ملاحظہ کرنے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے رقم فرمایا:-

"اگر سلسلہ کی محبت آپ کے دل میں بڑھتی رہی آپ لوگ دیکھیں گے کہ اندرونی مخالف اور بیرونی مخالف سب ناکام رہیں گے۔
انشاء اللہ"

پیارے خلیفۃ المسیح۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

بعد از السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض ہے کہ عاجز جانتا ہے کہ حضور کی خدمت عالیہ میں لاحاصل خطوط لکھنے درست نہیں۔ مگر میں سخت مجبور ہوں۔ جب بعض واقعات کا تصور کرتا ہوں تو دل خون ہو جاتا ہے اور جان ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپنے لگتی ہے۔ آخر کار لاچار ہو کر خط لکھنے بیٹھ جاتا ہوں۔

اگرچہ میری پیدائش سے بھی آٹھ دس برس قبل کی بات ہے مگر پھر بھی اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ خلافت ثانیہ کے اجراء کے وقت مولوی محمد علی صاحب نے احمدیت کی یکجہتی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو کتنا زبردست دھکا اور کیسی خطرناک ضرب لگائی۔ اور پھر یہ اندازہ کرنا بھی مشکل نہیں کہ حضور اقدس نے اس وقت کمسنی اور ناتجربہ کاری کے باوجود کس طرح ایک بہادر جرنیل اور ایک کامیاب سپہ سالار کی طرح ان مولویوں کے اٹھائے ہوئے طوفان کا مقابلہ کیا اور فتح پائی۔ حضور اقدس آپ ہی کی بابرکت کوششوں کے طفیل احمدیت کا مرجھایا ہوا پودا از سرِ نو اپنی جڑوں پر کھڑا ہوا اور اس نے پھل اور پھول لگے اے میرے آقا آپ ہی تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گمشدہ بھیڑوں کو ہر طرف ڈھونڈا اور ایک مستعد اور ہوشیار گڈریے کی طرح انہیں پھر اپنی پناہ گاہ میں اکٹھا کیا۔

اے ہمارے مشفق و مہربان والی۔ اگر ہم اس سے بھی کچھ عرصہ قبل کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے لانے کی کوشش کریں۔ تو دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شبانہ روز کی جدوجہد اور پاکیزہ دعاؤں کے ساتھ الٰہی منشاء کے ماتحت احمدیت کی داغ بیل ڈالنی شروع کی۔ آپ نے جلد ہی اپنے لئے ایک خوشنما باغ تیار کر لیا اور پھر اس باغ کو سیراب کرنے کے لئے آپ نے قرآن کریم کے عمیق دریاؤں میں سے دودھ اور شہد کی نہریں نکالیں اور احمدیت کی اشاعت کے لئے ایسے دلائل مہیا کئے جو موسیٰ علیہ السلام کے عصا کی طرح ہر ایک مخالف دلیل کو کھا جانے والے تھے۔ مگر مولوی محمد علی صاحب نے اس باغ کی کیا قدر کی اور ان نہروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آرزوؤں کا خون کرنا چاہا اور آپ کے پیارے ہاتھوں کی تیار کی ہوئی جنت کا شیرازہ بکھیرنے کی کوشش کی اور ان دودھ اور شہد کی بہتی ہوئی نہروں میں رکاوٹیں ڈال دیں۔ کیونکہ جب کبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام کسی کے پاس لے جاتے ہیں تو ہمیں جواب ملتا ہے کہ "بھئی پہلے اپنے اندرونی اختلافات تو نپٹا لو پھر ہمیں تبلیغ کرنا" جب کبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی پیاری کتاب کسی کو پیش کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ "بھئی پہلے یہ بتائیے کہ آپ لاہوری احمدی ہیں یا قادیانی" کتاب ہمارے ہاتھ میں رہ جاتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام ہمارے دل ہی میں رہ جاتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر چھیڑنے سے پہلے ہمیں مولوی محمد علی صاحب کی کارگزاریاں اور کرم فرمائیاں بیان کرنی پڑتی ہیں۔ اگر یہ روڑا احمدیت کی اشاعت کے راستے میں حائل نہ ہوتا۔ تو اندرون ملک میں احمدیت آج کہاں سے کہاں پہنچی ہوتی۔ یہ لوگ تو سارے پاکستان میں ایک نئی مسجد تک بھی نہ بنا سکے۔ پشاور میں جمعہ کے دن صرف آٹھ دس غیر مبائع ایک چھوٹے سے مکان میں جمع ہو جاتے ہیں۔ اور تھوڑی دیر بیٹھ کر پھر منتشر ہو جاتے ہیں۔ آخر یہ لوگ خدا کو کیا جواب دیں گے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کیسے منہ دکھائیں گے

اب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کے یہی دشمن حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی اولاد کے ہمدرد بنے پھرتے ہیں۔ کاش میاں عبدالوہاب صاحب دوست اور دشمن میں تو تمیز کرتے۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ کے صاحبزادوں کو اگر دولت یا عزت کی ضرورت تھی تو انہیں چاہیئے تھا کہ صحیح طریقہ اختیار کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں اور التجائیں کرتے شاید کچھ مل جاتا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اللّٰہُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ" مگر افسوس کہ انہوں نے بہت ہی غلط راہ اختیار کی۔ انہوں نے اپنی زنجیر کو چھوڑا اور شیطانی وساوس کی سینکڑوں زنجیروں میں جکڑے گئے۔ کیا ان صاحبزادوں کو علم نہیں کہ عیب چینی۔ غیبت۔ بہتان تراشی۔ منصوبہ بندی اسلام میں سخت منع ہے۔ اور پھر وہ بھی اپنے سیّد و آقا۔ مسیح و مہدی جری اللہ فی حلل الانبیاء کے پسر موعود ہی کے خلاف

"ہر گناہے کہ کنی در حبّ آدینہ بکن"

کیا نسبت فاروقی" کی تکمیل کے لئے ضروری تھا کہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی اولاد بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اولاد کی طرح خلیفۂ وقت کے درپے آزار ہو جائے

اے خدا آخر یہ لوگ کب تک یونہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصل مسلک کی مخالفت کرتے رہیں گے۔ اے خدا پیشتر اس کے کہ یہ لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک ہاتھوں کی بنائی ہوئی جنت اور نہروں میں مزید رخنے ڈالیں تو خود ہی ان کے مقابلے کے لئے اتر آ

اے خدا تیری رحمت سے اب بھی ہم مایوس نہیں۔ توبہ اور استغفار کے دروازے اب بھی سب کے لئے کھلے ہیں۔ اے خدا تو ان لوگوں کے دلوں کو اس طرف پھیر دے اور انہیں اپنی عاقبت سنوارنے کی توفیق دے۔ آمین یا ارحم الراحمین

حضور اس قسم کے خیالات میرے دل میں آتے ہیں۔ میری روح پگھلنے لگتی ہے۔ میری آنکھیں پر نم ہو جاتی ہیں اور میں ایک خاموشی کے عالم میں حضور کو خط لکھنے بیٹھ جاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی مدد نصرت اور حفاظت سے کبھی بھی محروم نہ کرے آمین

طالب دعا: آپ کے غلاموں کا غلام
بشیر احمد ولد عبدالمجید ۲/۲ سی سول کوارٹرز پشاور

قریشی عبدالوحید صاحب کا خط

بدی آقائی حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت اور تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرما دے۔

مورخہ ۳۰ اگست ۵۶ء کے الفضل میں خلیل احمد صاحب نے حضور کی خدمت میں ایک خط تحریر کیا ہے۔ جس میں جو باتیں میری طرف منسوب کی گئی ہیں۔ وہ صریحاً غلط بیانی اور بددیانتی پر مبنی ہیں اور ان کو غلط انداز میں توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ اور محض اس شخص نے حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے یہ خط لکھا ہے۔

۱۔ مولوی محمد علی صاحب مرحوم کے متعلق میں نے اس طریقہ پر کہا تھا کہ اصل میں اس فتنہ کی بنیاد ہی مولوی محمد علی صاحب نے رکھی۔ حالانکہ وہ بہت اچھے اور نیک آدمی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ان کی تعریف کی ہے۔ معلوم نہیں کہ ان کو کیا ہو گیا تھا۔ دوسرے محمد حیات تاثیر کی شکل سے تو میں واقف ہی نہیں ہوں اور نہ ہی آج تک میں نے اس سے کسی قسم کی گفتگو کی ہے اور نہ ہی اس کے بارے میں میں نے خلیل احمد سے کچھ پوچھا تھا۔ میاں عبدالوہاب سے بھی میرا کوئی تعلق نہیں ہے

میں خدا کے فضل سے احمدی ہوں۔ اور احمدی رہنے سے نجات پا سکتا ہوں۔ خلافت کو برحق مانتا ہوں اور موجودہ فتنہ برپا کرنے والوں سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے حضور میرے لئے دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہر قسم کے ابتلاء سے محفوظ رکھے۔ فقط والسلام

دعا گو حضور کا ادنیٰ غلام عبدالوحید قریشی گولبازار ربوہ ۲/۹/۵۶

نوٹ:۔ ان کے متعلق مختلف بیانات آرہے ہیں کس کو سچا قرار دیں اور کس کو جھوٹا۔ بہرحال جو بیان غلط ہو گا۔ لکھنے والا ہی جھوٹا قرار پائے گا (ادارہ)

چندہ مسجد ہالینڈ اور احمدی مستورات کا فرض

جیسا کہ بہنوں کو علم ہے کہ مسجد ہالینڈ کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور یورپ میں یہ دوسری مسجد ہے جو احمدی مستورات کے چندہ سے بنی ہے یہ کوئی معمولی شرف نہیں جو ہم احمدی مستورات کے حصے میں آیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دسمبر ۱۹۵۳ء میں مسجد ہالینڈ کے لئے تریسٹھ ہزار روپیہ مزید چندہ کی تحریک فرمائی تھی۔ لیکن مسجد کو مکمل کرنے میں اصل خرچ اس سے کہیں زیادہ ہو گیا ہے جس کا اندازہ ایک لاکھ سے بھی زائد رقم کا ہے۔ اور یہ رقم قرض لے کر ادا کر دی گئی ہے۔ یہ رقم بہر حال ہم احمدی مستورات نے ادا کرنی ہے خواہ دو تین سال کے عرصہ میں ہی کیوں نہ ختم کی جائے۔

اس ایک لاکھ سے زائد رقم کو پورا کرنے کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے غور کر کے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک یہ قرض پورا نہ ہو جائے اس وقت تک مسجد ہالینڈ کے چندہ کو لازمی قرار دے دیا جائے اور ہر ممبر لجنہ سے قرضہ پورا ہونے تک اسے وصول کرتے رہنا ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ اس فیصلہ کی تمام لجنات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ جب تک یہ قرض پورا نہ ہو جائے اُس وقت تک ہر لجنہ اماء اللہ کی ہر ممبر سے یہ چندہ لازمی طور پر وصول کرتی رہے۔

میں امید کرتی ہوں کہ تمام لجنات کو بھی لجنہ مرکزیہ کی اس تجویز سے اتفاق ہو گا۔ اور وہ اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس وقت تک سانس نہ لیں گی جب تک کہ یہ رقم ادا نہ ہو جائے۔ اور اپنے پیارے آقا کے ان مبارک الفاظ کو کہ

"وہ اس قرض کو بھی ہمت کر کے جلد ادا کر دیں گی"

جلد از جلد پورا کر کے سرخرو ہونے کی کوشش کریں گے۔ — جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ادارہ خالد کی طرف سے شکریہ اور معذرت

(۱) ادارہ خالد اُن تمام قلمی رفقاء کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ جنہوں نے "خلافت نمبر" کو اپنی نگارشات سے زینت بخشی جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۲) اس خاص شمارہ کی کتابت چونکہ صرف دو ہفتوں میں ہوئی ہے اور رسالہ کے حجم میں بھی غیر معمولی اضافہ کرنا پڑا ہے اس لئے اس کے آخری حصہ میں نہ صرف کتابت و طباعت کا اعلیٰ معیار قائم نہیں رہ سکا بلکہ کئی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۸۹ کالم ۲ میں لشکر خلی کا جو فرق کی بجائے زین کا لفظ۔ صفحہ ۹۳ کالم اول میں جھٹ کی بجائے جٹ اور صفحہ ۹۷ میں شرقی کی بجائے سرقی شائع ہوا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۹ کا بقیہ صفحہ ۹۷ پر اور صفحہ ۹۱ کا بقیہ مضمون صفحہ ۹۵ پر درج ہے۔ لیکن اس کا ذکر نہیں کیا جا سکا وغیرہ وغیرہ

(۳) ادارہ خالد نہایت مسرت کے ساتھ یہ بھی اعلان کرتا ہے کہ خالد کا اگلا شمارہ بھی اکثر و بیشتر خلافت کے مضامین کے متعلق مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اس لئے جو اہم اور بلند پایہ مضامین خلافت نمبر میں شائع نہیں ہو سکے قارئین کرام اگلے شمارہ کے ذریعہ اس سے مستفید ہو سکیں گے۔ وباللہ التوفیق۔ (ادارہ خالد ربوہ)

تلاش گمشدہ

مسمی بشیر احمد احمدی ولد مولوی اللہ دتہ صاحب احمدی موضع راعیوالہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ عرصہ آٹھ سال سے لاپتہ ہیں۔ ۱۹۳۹ء میں صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بطور کلرک کام کرتے تھے ۱۹۴۲ء میں گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ میں ایک سالہ کلریکل ٹریننگ لینے کے بعد فوج میں کلرک بھرتی ہو گئے تھے۔ تقسیم ہندوستان کے بعد فوج سے فارغ ہو کر گھر آ گئے تھے۔ کچھ عرصہ بعد بعض نامساعد حالات کی بنا پر گھر سے ایسے غائب ہوئے کہ آج تک کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ نیز خسر شیخ لال دین صاحب احمدی سکنہ کھوکھووالی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائلپور پریشانی میں بیماری میں مبتلا ہیں۔ ان کو بھی اس صدمہ سے تشویش لاحق ہے۔ اگر کسی احمدی دوست کو کچھ علم ہو تو پتہ ذیل پر مطلع فرمائیں۔

چوہدری احمد حسین باجوہ S.T.E لائلپور (N.W.R)

وعدہ جات چندہ مسجد جرمنی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن مجالس اور مخلصین نے مسجد جرمنی کی تعمیر میں ۱۵۰/ روپیہ یا اس سے زائد مالی قربانیوں کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کئے ہیں ان کی دوسری فہرست ذیل میں شائع کی جاتی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء

۲۲ - عبد العزیز صاحب ٹھیکیدار سکنہ دتیال ڈاکخانہ بنی براستہ جہلم — ۲۰۳۳-۸-۰

۲۳ - چوہدری محمد صالح صاحب ولد احمد الدین صاحب قوم اراعیں مزارعہ ناصر آباد اسٹیٹ سندھ — ۱۵۰-۰-۰

۲۴ - شیخ عبد اللطیف صاحب آف بٹالہ حال ۵۶ اسلام گنج مردان — ۱۵۰-۰-۰

۲۵ - مرزا عبد الحفیظ صاحب وکیل نوشہرہ — ۱۵۰-۰-۰

۲۶ - سید آفتاب بخاری C.G.O سنٹرل میڈیکل ڈپو نوشہرہ — ۱۵۰-۰-۰

۲۷ - فیض الحق صاحب — ۱۵۰-۰-۰

۲۸ - چوہدری ناصر احمد صاحب آڑھتی ٹنڈو باندھی سندھ — ۱۵۰-۰-۰

۲۹ - عبد الستار صاحب — ۱۵۰-۰-۰

۳۰ - راجہ بشیر الدین صاحب ڈھڈہ رانجھا ضلع سرگودھا — ۱۵۰-۰-۰

۳۱ - ماسٹر اشرف علی صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول مرالی والا ضلع گوجرانوالہ — ۱۵۰-۰-۰

۳۲ - ڈاکٹر جلال الدین صاحب جناح سنٹرل ہسپتال کراچی — ۱۵۰-۰-۰

۳۳ - ڈاکٹر امۃ اللطیف بیگم صاحبہ آف لاہور بنت ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کراچی — ۱۵۰-۰-۰

۳۴ - عبد المجید صاحب آف واہوں حال نمبردار کنجر زر تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ — ۱۵۰-۰-۰

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

ایم۔ اے سوشل ورک کلاسز

اکتوبر ۱۹۵۶ء سے پنجاب یونیورسٹی سوشل ورک کی ایم۔ اے کلاسز جاری کر رہی ہے جو سوشل ورک کے پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ کی بجائے ہوں گی۔ (پاکستان ٹائمز ۷ ۵۶/۴)

کلرک درجہ دوم سٹیٹ بنک آف پاکستان

مجوزہ فارم میں درخواستیں ۱۵ ۵۶/۵ تک بنام Chief Accountant State Bank of Pakistan central Directorate, Post Box 4456, Karachi

تنخواہ ۷۵-۵-۱۰۰-۵-۱۲۰-۵-۱۵۰ گرانی الاؤنس ۲۲ ½ % و کل الاؤنس ۵/ گریجوایٹ کو ابتدائی تنخواہ زیادہ۔ شرائط: میٹرک و دیگر نان گریجوایٹ عمر ۱۸ تا ۲۲۔ گریجوایٹ کی ۲۵ تک۔ مجوزہ فارم درخواست نزدیک ترین دفتر سٹیٹ بنک سے واپسی لفافہ بھیج کر طلب کریں۔ (پاکستان ٹائمز ۹ ۵۶/۵)

ناظر تعلیم ربوہ

ضرورت

(۱) لاہور شہر میں ایک احمدی دوست کو ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی فوری ضرورت ہے جو کہ مخلص اور محنتی ہو۔ نیز ڈسپنسر کو مکان پر سیل مین کا کام بھی کرنا ہو گا۔

اکاؤنٹ اور ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ اس لئے ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش سے جلد دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

(۲) تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں میں مندرجہ ذیل اسامیاں پُر کرنے کی فوری ضرورت ہے تنخواہ مطابق گورنمنٹ گریڈ اور مستقل ہونے پر پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن کی مراعات بھی دی جائیں گی۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

(۱) ایک سی۔ ٹی یا ایس۔ وی جو حساب اور اردو پڑھا سکے (۲) ایک منشی فاضل او۔ ٹی اور ایک مولوی فاضل او۔ ٹی (۳) ایک ڈرائنگ ماسٹر جو ٹرینڈ ہو۔ (۴) ایک پی۔ ٹی آئی

غلام حیدر ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں

درخواست دعا

بشیر الحق صاحب ابن حاجی نصیر الحق صاحب بعض خانگی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین

انوار الحق ربوہ

مکرم سیٹھ محمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ اوڈکور (دکن) کی ٹرین کے حادثہ میں شہادت

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیر اطلاع دیتے ہیں کہ دو تین ستمبر کی درمیانی شب کو ½۱۲ بجے اسٹیشن محبوب نگر سے ۵ میل دور پل کے ٹوٹنے سے جو ۱۲۱ جانوں کا نقصان ہوا اور ۲۲ زخمی ہوئے۔ ان میں صدر جماعت اوڈکور مکرم سیٹھ محمد علی صاحب بھی شہید ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نعش لا کر احمدیہ قبرستان حیدر آباد دکن میں دفن کی گئی۔

مرحوم بیڑی کے کارخانے کے مالک تھے اور تجارت میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ آپ کی چھ لڑکیاں۔ دو لڑکے اور ایک بیوی بقید حیات ہیں۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے پرانے خادم اور مخلص تھے اور اس کے لئے درد رکھتے تھے۔ حضرت سیٹھ شیخ حسن صاحب مرحوم امیر جماعت یادگیر کی و مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت چنت کنٹہ (دکن) کے رشتہ داروں میں سے تھے۔ احباب ان کی مغفرت۔ بلندیٔ درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل ملنے کے لئے دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو آمین۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیوی رشیدہ بیگم آٹھ ماہ سے بیمار ہیں۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ نیز میرا لڑکا حمید الدین ۱۳ ستمبر کو سیکنڈ پروفیشنل ایم۔ بی۔ بی ایس کا امتحان دے رہا ہے۔ احباب اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (ایم عبد الغنی سیالکوٹ)

(۲) میری ہمشیرہ صاحبہ ایف۔ اے کے امتحان کا سپلیمنٹری پرچہ دے رہی ہیں۔ احباب جماعت درویشان قادیان سے کامیابی امتحان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
حکیم محمود احمد ظہیر دار الشفاء کچہری بازار خانیوال ضلع ملتان

(۳) میرے بھائی پیار محمد خان صاحب کافی عرصہ سے دل اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں
فیاض احمد خان تعلیم الاسلام کالج ربوہ

(۴) خاکسار دیر سے بیمار چلا آرہا ہے آجکل زیادہ بیمار ہے اور کمزوری بہت ہے۔ چلنے پھرنے میں بھی تکلیف ہوتی ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت اور درویشان قادیان سے مؤدبانہ التماس ہے کہ میری صحت و عافیت کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
شیخ جلال الدین آف احمدیہ بلڈنگس لاہور

(۵) خود کی بیوی اور بچے ربوہ میں بیمار ہیں۔ صحابہ کرام اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین محمد عبد اللہ خان
C/O شاہ نواز لمیٹڈ وکٹوریہ روڈ کراچی

(۶) میرا لڑکا عزیز بشیر احمد طاہر اس سال ستمبر میں سیکنڈ ایئر کا امتحان دے رہا ہے۔ جملہ احباب کرام عزیز موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
میر محمد ابراہیم پنشنر پوسٹ ماسٹر پسرور

(۷) میرے ابا جان ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب کرام صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔
محمد نواز مومن
(متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

پاکستان لیگ کونسل کا اجلاس

کراچی ۱۳ ستمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ مرکزی لیگ کونسل کا اجلاس ڈھاکہ میں دو تین اور چار اکتوبر کو ہوگا

مجلس عاملہ نے سابق وزیر اعظم مسٹر محمد علی کا استعفا منظور کر لیا ہے۔ صدر مسلم لیگ سردار عبد الرب نشتر نے بتایا کہ مجلس عاملہ کا اجلاس آج بھی ہوگا۔ اور بعد ازاں مسٹر محمد علی کے استعفے کے متعلق ایک بیان جاری کیا جائے گا۔

مغربی پاکستان کا ترقیاتی قرضہ

کراچی ۱۳ ستمبر۔ کل مغربی پاکستان کا تین فیصد شرح کا ترقیاتی قرضہ کھولا گیا۔ اور چند ہی گھنٹوں میں مطلوبہ رقم سے زائد روپیہ جمع ہو گیا۔ آخری وقت تک بینکوں میں بے پناہ ہجوم تھا۔

قومی اسمبلی کے افسروں کا عزم ڈھاکہ

کراچی ۱۳ ستمبر قومی اسمبلی کے افسروں کا ایک وفد ۱۴ ستمبر کو ڈھاکہ روانہ ہو رہا ہے۔ جہاں وہ قومی اسمبلی کے اجلاس کے انتظامات کرے گا۔ یہ اجلاس آٹھ اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے

دریں اثناء میاں مشتاق احمد گورمانی کے استعفے کی وجہ سے قومی اسمبلی کی خالی ہونے والی نشست کا ضمنی انتخاب ۱۸ ستمبر کو کراچی میں ہوگا۔

اعانت الفضل

اسرار محمد انوار محمد صاحبان احمدی برادرس راٹھ ضلع ہمیر پور یوپی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عدالت ہائی کورٹ کے ایک مقدمہ دیوانی میں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ اس خوشی میں انہوں نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جس سے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب کرام اور درویشان قادیان دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر ایک شر سے محفوظ رکھے۔

مکرم صلاح الدین صاحب شمس ابن مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے فرسٹ پروفیشنل ایم بی بی ایس کے امتحان میں نمایاں کامیابی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے اخبار الفضل کو بطور اعانت ادا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائیگا۔

مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ساکن جہور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ نے دو اشخاص کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے مبلغ دس روپے عطا کئے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب ان کی روحانی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں ان کے علاوہ جہور چک ۱۱۷ کے مندرجہ ذیل احباب نے بھی پانچ پانچ روپے مستحق اشخاص کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے عطا کئے ہیں۔ احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

(۱) مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جہور چک ۱۱۷
(۲) چوہدری عزیز احمد صاحب ابن ڈاکٹر صاحب موصوف
(۳) چوہدری غلام سرور صاحب
(۴) مکرم ڈاکٹر غلام محمد صاحب
(۵) چوہدری عزیز احمد صاحب
(۶) چوہدری غلام نبی صاحب حوالدار
(۷) چوہدری علی راشد صاحب

ہیڈ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد نے ایک روپیہ چار آنے ماسٹر سید علی صاحب نے ایک روپیہ چار آنے۔ چوہدری رحیم بخش صاحب نے دو روپے اور میاں غلام محمد صاحب نے ایک روپیہ عطا کئے تاکہ ان دوستوں کی رقم ملا کر کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے خدا تعالیٰ ان سب دوستوں کو اپنی محبت اور رضا عطا فرمائے اور دین و دنیا میں فلاح بخشے۔ آمین (مینیجر الفضل ربوہ)

ولادت

(۱) خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے دوسرا پوتا عطا فرمایا ہے جو کہ میرے بڑے لڑکے حافظ محمد حسین کا فرزند ہے آپ نومولود کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے
میاں نور احمد اکوری ٹھٹھ سندراں ضلع جھنگ

(۲) میری ہمشیرہ اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب ناگو منڈی دیودرگ حیدر آباد دکن کے ہاں ۲۱ اگست ۵۶ء کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں۔
محمود احمد حیدر آبادی D/۱۴۹ محمود آباد کالونی کراچی نمبر ۳۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھے دو لڑکوں کے بعد مؤرخہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۶ء بروز عید الاضحیٰ شام ۷ بجے لڑکی عطا فرمائی ہے الحمد للہ۔ نومولودہ محترم بشیر احمد صاحب بھٹی کی نواسی ہے اور بابو محمد شریف صاحب بوتالوی مرحوم (محلہ دار الرحمت قادیان) کی پوتی ہے نام امۃ الحمید تجویز ہوا ہے۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد نصیب عارف پشاور (آفریدی جمعدار) ۳

(۴)

عزیزم میاں عبد السلام صاحب اعوان کویت آئل کمپنی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۱/۸/۵۶ کو پہلی دختر عطا فرمائی ہے۔ جو میری نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو عمر دراز صحت نیکی و تقویٰ عطا فرمائے۔
فیض احمد کیمپ کنری سندھ

مسلم لیگ قومی اسمبلی میں حزبِ مخالف کی حیثیت سے کام کریگی

مرکزی لیگ پارلیمانی پارٹی نے مسٹر چندریگر کو اپنا قائد منتخب کر لیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ مسلم لیگ قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کی حیثیت سے کام کرے گی اور مسٹر آئی آئی چندریگر اس کے لیڈر ہوں گے۔ یہ فیصلہ کل یہاں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ یاد رہے کہ پارٹی کے سابقہ قائد مسٹر محمد علی تھے۔ جو مسلم لیگ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ — پارلیمانی پارٹی کا اجلاس اس کے سیکرٹری مسٹر یوسف ہارون کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔ اور اس میں پارٹی کے گیارہ میں سے دس ارکان شریک تھے۔ چوہدری عزیز دین کو مغربی پاکستان الیکشن ٹریبونل کے روبرو پیش ہونا تھا اس لئے وہ اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے۔ لیکن انہوں نے سیکرٹری کو مطلع کر دیا تھا کہ وہ تمام فیصلوں کی پابندی کریں گے

پارلیمانی سیکرٹری نے اس امر پر تشویش ظاہر کی تھی کہ قومی اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لئے مغربی پاکستان صوبائی اسمبلی کی بجائے قومی اسمبلی میں مغربی پاکستان کے ارکان کو انتخابی ادارہ بنایا گیا ہے۔ پارٹی نے حکومت کے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کے لئے تمام مسلم لیگی ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ ضمنی انتخاب میں حصہ نہ لیں جو ۱۸ ستمبر کو کراچی میں منعقد ہوگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے حق میں وحیِ حق کے پاک کلمات (بقیہ صفحہ ۳)

چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ مؤرخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء۔ تذکرہ طبع اول صفحہ ۱۷۱)

(۱۴) مجھے ایک خواب میں اس مصلح موعود کی نسبت زبان پر یہ شعر جاری ہوا تھا ؎

اے فخرِ رسل قربِ تو معلومم شد
دیر آمدہٴ زراہِ دور آمدہٴ

(تذکرہ طبع اول صفحہ ۱۷۱)

یہ چودہ الہامی عبارتیں وہ ہیں جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پیدائش سے قبل آپ کے متعلق خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام پر ظاہر فرمائیں اور آپ نے بڑی تحدی سے بیان فرما دیں۔ (آپ کی پیدائش ۱۲ فروری ۱۸۸۹ء کو ہوئی)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیصلہ

ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۹)

یعنی اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء و اولیاء کو ایسی صورت میں اولاد کی بشارت دیتا ہے۔ جبکہ اس نے صالحین پیدا کرنا مقدر کر دیا ہو۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام مبشر بہ اولاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فیصلہ کے مطابق صالحین میں سے ہے۔ آپ کے مقاصد میں شریک ہے۔ آپ کے مشن کی مؤید و علمبردار ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مصلح موعود ہیں۔ آپ ہی سے وابستہ رہنے میں نجات ہے۔

ہر وہ شخص جس نے ہوش و حواس و صدق و اخلاص سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کیا اور پھر خلافت سے وابستہ رہا وہ اپنے وجود میں اپنے عزیزوں کے وجود میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں اور بابرکت توجہات کے نشانات پاتا رہا ہے اور اس کا گواہ ہے

اللّٰھم اجعلنا منھم۔

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب چوہدری عبد العزیز صاحب بھڑوہ ضلع سیالکوٹ قریباً دو ہفتے بیمار رہ کر ۱۲ ستمبر شام بروز بدھ اس جہانِ فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم حلقہ کے صدر تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی بھی تھے اور موصی بھی۔ جنازہ مؤرخہ ۱۳ ستمبر کو ربوہ لایا گیا۔ عصر کی نماز کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔

فی الحال آپ کو امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت عطا فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عبد الشکور متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

اعلان

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی بسیں سرگودھا اور ربوہ کے لئے اڈوں اور نئی بسوں وغیرہ کے انتظامات کے بعد اپنے مقررہ اوقات پر دوبارہ چلنی شروع ہو گئی ہیں۔ ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

اڈہ لاہور:۔ بیرون شاہ عالمی دروازہ۔ نزد تانگہ سٹینڈ بالمقابل گھاس منڈی

اڈہ سرگودھا:۔ بالمقابل پٹرول پمپ نزد پنجاب ٹرانسپورٹ ٹرمس

اڈہ ربوہ:۔ ملحقہ چنگی ربوہ

مرزا منیر احمد مینیجنگ پارٹنر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور